

# آیوش نظام کے تحت متعدد نئی ادویہ وضع کی گئی ہیں۔ جناب شری پدناٹک

Posted On: 08 FEB 2017 2:07PM by PIB Delhi

نئی دہلی-08 فروری، آیوش کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب شری پد یسوناٹک نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا ہے کہ آیورویڈک سائنسز کی مرکزی کونسل برائے تحقیق (سی سی آر اے ایس) نے ذیابیطس کے علاج کی دوا آیوش 82 اور گڈھیا اور جوڑوں کے درد کی دوا آیوش -ایس جی وضع کی ہے۔ ہومیو پیٹھی میں تحقیق کی مرکز کونسل سی سی آر ایچ نے 9 دوائیں وضع کی ہیں جن میں سے دو دوا ایسی ہیں جو سبزیوں سے تیار کی گئی ہیں اور پانچ ادویہ ایسی ہیں جنہیں ڈینگو وائرس کے مختلف اسٹریٹنوں سے تیار کیا گیا ہے اور دو دوائیں کیمیائی بنیادوں پر تیار کی گئی ہیں۔ سدھ سے متعلق مرکزی کونسل برائے تحقیق (سی سی آر ایس) نے ڈی -5 چورنم وضع کی ہے جو ٹائپ-2 ذیابیطس کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ اس کے علاوہ آیوش کی وزارت نے اپنی تحقیقی کونسلوں کے توسط سے نئی آیوش ادویہ وضع کرنے کے لئے تحقیق و ترقی کا کام شروع کر رکھا ہے جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

## آیورویڈ:

1. آیوش - کیو او ایل آر سی، جو کینسر کے مریضوں کے انداز حیات میں بہتری لانے کے لئے تیار کی گئی ہے۔
2. آیوش - مانس، جو بچوں میں ذہنی پسماندگی دور کرنے کے لئے مفید ہے۔
3. سی -1 تیل، جو زخموں کو بھرنے کے لئے مفید ہے۔
4. آیوش -رساین- اے اینڈ بی، یہ ضعیفی میں صحت کو بہتر رکھنے کے لئے مفید ہے۔
5. آیوش- ڈی، ذیابیطس کے مرض میں مفید ہے۔
6. آیوش -اے، دم کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔
7. آیوش - پی جے -، 7 ڈینگو کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔

## یونانی

یونانی ادویہ میں تحقیق کی مرکزی کونسل (سی سی آر یو ایم) نے نئے یونانی مرکبات پر کثیر پہلوئی اور کلینکل تجربات کئے ہیں، جن کا تعلق ذیابیطس ٹائپ-2، لازمی ذہنی تناؤ اور دشوار ترین علاج والے ہیپاٹائٹس جیسے امراض سے ہے۔ ان تمام امراض میں کام آنے والی ادویہ کے تجرباتی سلامتی اور تحفظ کے پہلو کو پہلے ہی پرکھا جا چکا ہے۔

نئی ادویہ وضع کئے جانے کا کام، ایک ضابطہ بند معیار کے تحت کیا جاتا ہے جن میں خام ادویہ کو معیارات کی کسوٹی پر پرکھا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس کی افادیت، شفا خانہ میں اس کی تصدیق اور کلینکل تجربے کے مرحلے طے کئے جاتے ہیں۔ یہ تمام امور وزارت کے تحت متعلقہ اداروں میں انجام دیئے جاتے ہیں جن میں مروجہ رہنما خطوط کا لحاظ رکھا جاتا ہے اور مختلف النوع داخلی خارجی اور مشترکہ تحقیقی طریقے اپنائے جاتے ہیں۔ تمام تر عمل سات سے آٹھ برس یا اس سے بھی زیادہ کی مدت پر احاطہ کرتا ہے۔

08.02.17  
(م ن - ن ر)  
U-  
484

Word: 449

